پہلا عمرہ کرنے کے بعد مزید عمرے کرنا افضل ہے یا طواف؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Pin-6183 تاریخ:12-06-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر عمرے کے لیے جائیں، تو پہلا عمرہ کرنے کے بعد مزید نفلی عمرے کرنا افضل ہے یا طواف کرنا؟

سائل: محمد شفیق اطہر (واہ کینٹ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جن اوقات میں عمرہ کرنا، جائز ہے، ان میں نفلی عمرہ کرنا، نفلی طواف سے افضل ہے، کیونکہ عبادات میں سے افضل عبادت وہ ہے، جس میں مشقت زیادہ ہو اور طواف کی بنسبت عمرہ کرنے میں وقت بھی زیادہ صَرف ہوتا ہے اور مشقت بھی زیادہ ہے۔

حدیث میں ہے:"افضل العبادات احمزھا"ترجمہ:عبادات میں سے افضل وہ ہے، جس میں زحمت زیادہ ہو۔" (المقاصد الحسنہ، جلد1، صفحہ130، مطبوعہ بیروت)

حضرتِ علامہ مخدوم ہاشم سندھی علیہ الرحمۃ حیات القلوب میں فرماتے ہیں:"اختلاف کردہ اند علماء درانکہ عمرہ افضل است از طوافِ کعبہ در اوقاتِ جوازِ عمرہ یا آنکہ طواف افضل است از عمرہ و شیخ ابن حجر مکی گفتہ کہ معتمد آن است کہ عمرہ افضل است از

طواف۔ وشیخ علی قاری گفتہ کہ اظہر آنست کہ طواف افضل است بواسطہ بودن او مقصود بذات ومشروعیت او در جمیع حالات، واین اختلاف وقتی است کہ برابر باشد مدت ہر دو، **اما اگر مدتِ عمرہ زیادہ باشد از مدتِ طواف، لا جرم عمرہ افضل باشد از طواف کما لا یخفی**

"ترجمہ: جن اوقات میں عمرہ کرنا، جائز ہے، ان میں عمرہ کرنا طوافِ کعبہ سے افضل ہے یا طوافِ کعبہ عمرے سے؟ اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ شیخ ابن حجر مکی فرماتے ہیں کہ معتمد قول یہ ہے کہ عمرہ ادا کرنا طواف سے افضل ہے اور شیخ ملا علی قاری نے فرمایا: اظہر قول یہ ہے کہ طواف افضل ہے کہ وہ مقصود بالذات اور تمام حالات میں مشروع ہے۔ **اور یہ اختلاف اس وقت ہے کہ جب دونوں کی مدت برابر ہو اور اگر عمرہ کی مدت طواف سے زیادہ ہو، تو پھر عمرہ یقیناً طوافِ کعبہ سے افضل ہے، جیسا کہ مخفی نہیں۔"**

(حیاۃ القلوب فی زیارۃ المحبوب، صفحہ 236، مطبوعہ ادارۃ المعارف، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

08 شوال المکرم 1440ھ/12 جون 2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جا سکتی ہے